172
195
286
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم ہفتہ
قیمت ۳۵ پیسے
جلد ۶۶/۳۱ | ۱۴ رجب ۱۳۹۷ھ ۲ وفا ۱۳۵۶ھش ۲ جولائی ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۴۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ وفا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
دانت میں تکلیف ہے اور سردرد کی تکلیف ہو گئی
احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ یکم وفا (جولائی)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناسازیٔ طبع کے باوجود آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے سورہ آلِ عمران کی آیات ۸ و ۹ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے قرآنِ مجید کی عظمت کے ایک درخشندہ پہلو پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہر چند کہ قرآن مجید کامل و مکمل اور ہمیشہ قائم رہنے والی کتاب ہے اور قیامت تک کے واسطے نوعِ انسان کی فلاح و نجاح اِس پر عمل کرنے کے ساتھ وابستہ ہے تاہم بعض ایسے لوگ جن کے دلوں میں کجی ہوتی ہے اور جو نفاق کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں وہ اپنی کج روی اور نفاق کے باعث قرآن کی بعض آیات کے من مانے معانی کر کے اپنے لئے ہلاکت کے سامان کر لیتے ہیں۔
حضور نے فرمایا اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ قرآن مجید ایک کامل اور مکمل اور ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی کتاب ہے۔ اِس کی دلیل اللہ تعالیٰ نے یہ دی ہے کہ اِس میں بعض آیات تو ایسی ہیں جو اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ کا درجہ رکھتی ہیں جو غیر مبدّل بنیادی صداقتوں پر مشتمل ہونے کے باعث اِس کتاب کے حق میں جڑ کی طرح ہیں اور بعض آیات ایسی بھی ہیں جو مُتَشٰبِهٰتٌ ہیں یعنی جن کے مُحْکَمٰتٌ کی روشنی میں (باقی صفحہ ۶ پر)

(باقی صفحہ ۶ پر)

حضور کے ساتھ تا اطلاعِ ثانی ملاقات نہیں ہوگی

احبابِ جماعت یہ امر نوٹ فرمالیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تا اطلاعِ ثانی ملاقات بند رہے گی۔ اور جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے کل ۳ جولائی بروز اتوار بھی ملاقات نہیں ہوگی۔
(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن شریف ایسے وقت میں آیا ہے کہ جب تمام اُمتوں نے اصولِ حقّہ کو چھوڑ دیا تھا

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کو خلق اللہ کی اصلاح کیلئے نازل کیا اور ضرور تھا کہ ایسے وقت میں قرآن شریف نازل ہوتا

"قرآن شریف ایسے وقت میں آیا ہے کہ جب تمام اُمتوں نے اصولِ حقّہ کو چھوڑ دیا تھا اور کوئی دین زمین پر ایسا نہ تھا کہ جو خداشناسی اور پاک اعتقادی اور نیک عملی پر قائم اور بحال ہوتا بلکہ سارے دین بگڑ گئے تھے اور ہر یک مذہب میں طرح طرح کا فساد دخل کر گیا تھا اور خود لوگوں کے طبائع میں دُنیا پرستی کی محبّت اِس قدر بھر گئی تھی کہ بجز دُنیا اور دُنیا کے ناموں اور دُنیا کے آراموں اور دُنیا کی عزّتوں اور دُنیا کی راحتوں اور دُنیا کے مال و متاع کے اَور کچھ اُن کا مقصد نہیں رہا تھا اور خدا تعالیٰ کی محبّت اور اُس کے ذوق اور شوق سے بکلّی بے بہرہ اور بے نصیب ہو گئے تھے اور رسوم و عادت کو مذہب سمجھا گیا تھا پس خدا نے جس کا یہ قانونِ قدرت ہے کہ وہ شدّتوں اور صعوبتوں کے وقت اپنے عاجز بندوں کی خبر لیتا ہے.... قرآن شریف کو خلق اللہ کی اصلاح کے لئے نازل کیا اور ضرور تھا کہ ایسے وقت میں قرآن شریف نازل ہوتا کیونکہ اس پُرظلمت زمانہ کی حالتِ موجودہ کو ایسی عظیم الشان کتاب اور ایسے عظیم الشان رسول کی حاجت تھی۔ اور ضرورتِ حقّہ اِس بات کی متقاضی ہو رہی تھی کہ اس تاریکی کے وقت میں جو تمام دُنیا پر چھا گئی تھی اور اپنے انتہائی درجہ تک پہنچ چکی تھی آفتابِ صداقت کا طلوع کرے۔"

(براہین احمدیہ حصّہ چہارم صفحہ ۵۴۹ تا صفحہ ۵۵۱)

"قرآن شریف کی حقّانیت معلوم کرنے کے لئے اب بھی وہی معجزاتِ قرآنیہ اور وہی تاثیراتِ فرقانیہ اور وہی تائیداتِ غیبی اور وہی آیاتِ لاریبی موجود ہیں جو اس زمانہ میں موجود تھیں خدا نے اس دینِ قویم کو قائم رکھنا تھا اِس لئے اس کی سب برکات اور سب آیات قائم رکھیں۔"

(براہین احمدیہ حصّہ چہارم صفحہ ۴۹۷)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۷۷ء

روزنامہ الفضل ربوہ
۲ وفا ۱۳۵۶ ہش
۲ جولائی ۱۹۷۷ء

قرآن مجید سے اعراض اور اس کا ہولناک انجام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو خود قرآن مجید ہی میں ھُدًی لِّلنَّاسِ، بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ، ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ، رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ، بُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ، شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ اور نُوْرًا مُّبِیْنًا قرار دیا ہے۔ یعنی یہ کہ قرآن لوگوں کے لئے ہدایت، حق و باطل میں فرق کرنے والی کھلی نشانی، تمام جہانوں کے لئے نصیحت، مومنوں کے لئے سراپا رحمت، مسلمانوں کے لئے بشارت، سینوں میں پوشیدہ امراض کے لئے شفا اور اپنی ذات میں نور ہی نور ہے۔ قرآن مجید کی عظمت کے آئینہ دار ان اوصاف میں یہ اشارہ بھی مضمر ہے کہ جو لوگ قرآن سے اعراض کریں گے انھیں ہدایت سے محروم، حق و باطل میں فرق کرنے کی صلاحیت سے بے بہرہ، نصیحت سے معرا، آسمانی بشارتوں سے بے نصیب اور روحانی امراض سے شفا پانے سے مایوس ہونا پڑے گا یہانتک کہ روحانی نابینائی ان پر مسلط ہو جائے گی اور وہ اندھیروں میں بھٹکتے پھریں گے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید سے اعراض کرنے والوں کو بہت ہی ہولناک انجام سے ڈرایا ہے اور وہ انجام یہ ہے کہ انہیں دنیا اور آخرت میں ہلاکت سے دوچار ہونا پڑے گا۔ چونکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوں گے اس لئے انہیں اس ظلم کی سزا بھگتنی پڑے گی اور وہ سزا یہ ہوگی کہ خدا تعالیٰ خود ان سے اس اعراض کا انتقام لے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پرلے درجے کے ظالم اور گمراہ قرار دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

"وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ فَاَعْرَضَ عَنْھَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰہُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْٓ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُھُمْ اِلَی الْھُدٰی فَلَنْ یَّھْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝" (الکہف آیت ۵۸)

ترجمہ: اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ سمجھایا گیا پھر بھی وہ اُن سے روگرداں ہوگیا اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے کما کر آگے بھیجا تھا اسے اس نے بھلا دیا۔ ان لوگوں (یعنی قرآن سے اعراض کرنے والوں) کے دلوں پر ہم نے یقیناً کئی پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ اسے نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں گرانی پیدا کر دی ہے۔ اور اگر تو انھیں ہدایت کی طرف بلائے تو وہ ہدایت کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔

ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے مجرم قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ ہم ان کے اس جرم کا ان سے ضرور انتقام لیں گے چنانچہ فرماتا ہے:۔

"وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْھَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝" (السجدہ آیت ۲۳)

ترجمہ: اور جس کو اس کے رب کی آیات یاد دلائی جائیں پھر بھی وہ ان سے اعراض کرے اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے۔ ہم یقیناً (ایسے) مجرموں سے (ان کے اس جرم کا) بدلہ لیں گے۔

وہ انتقام یہی ہوتا ہے کہ ایسے لوگوں کے لئے دنیا اور آخرت میں ہلاکت مقدر ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان پر اس دنیا میں مسلط ہونے والی ہلاکت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

"وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطٰنًا فَھُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ ۝ وَاِنَّھُمْ لَیَصُدُّوْنَھُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ۝" (الزخرف آیات ۳۷، ۳۸)

ترجمہ: اور جو کوئی رحمٰن خدا کے (عطا کردہ) ذکر (یعنی قرآن مجید) سے منہ موڑ لیتا ہے ہم اس پر ایک شیطان خصلت وجود کو مستولی کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ہر وقت کا ساتھی ہو جاتا ہے اور وہ (شیاطین) ان کو کامل راستہ سے روکتے رہتے ہیں مگر باوجود اس کے وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ سچے راستہ پر چل رہے ہیں۔

اور پھر بتایا کہ آخرت میں ان کا حال اس سے بھی زیادہ برا ہوگا کیونکہ وہ تو ہے ہی دارالجزا، وہاں انھیں دردناک عذاب میں مبتلا ہونا پڑے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے ہولناک انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

"وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا وَّنَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْٓ اَعْمٰی وَقَدْ کُنْتُ بَصِیْرًا ۝ قَالَ کَذٰلِکَ اَتَتْکَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَھَا ۚ وَکَذٰلِکَ الْیَوْمَ تُنْسٰی ۝ وَکَذٰلِکَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ۝" (طٰہٰ آیات ۱۲۵ تا ۱۲۸)

ترجمہ: اور جو شخص (قرآن کے ذریعہ جو اپنی ذات میں ذکر ہے) میرے یاد دلانے کے باوجود اعراض سے کام لے گا اسے تکلیف والی زندگی ملے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے (جس پر) وہ کہے گا اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو خوب دیکھ سکتا تھا (اس پر خدا) کہے گا تیرے پاس بھی تو ہماری آیات آئی تھیں جن کو تو نے بھلا دیا تھا۔ سو آج تجھ کو بھی (خدا کی رحمت کی تقسیم کے وقت) ترک کر دیا جائے گا اور جو خدائی قانون سے باہر چلا جاتا ہے اور اپنے رب کی آیات پر (حقیقی معنوں میں) ایمان نہیں لاتا اس کے ساتھ ایسا (ہی سلوک) ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب (دنیا کی تکلیف کے مقابلہ میں) زیادہ سخت اور بہت مدت تک جانے والا ہے۔

ان جملہ آیات سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید سے اعراض بہت ہی بڑا جرم ہے۔ جو لوگ قرآن مجید سے منہ موڑ لیتے ہیں اور اس پر عمل پیرا ہونے سے غافل ہو جاتے ہیں انھیں اس دنیا میں بھی بہت برے انجام سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور آخرت میں تو بہت ہی ہولناک انجام سے دوچار ہونا پڑے گا۔ الغرض اس میں شبہ کی قطعاً گنجائش نہیں ہے کہ قرآن سے اعراض سراسر ہلاکت کی راہ ہے۔

○

نوجوان نسل کے لئے چیلنج

(حضرت مولانا ابوالعطاء صاحبؓ کی رحلت پر)

دینِ احمد کا جاں نثار گیا ۔۔۔ مُلک و ملّت کا غمگسار گیا
عزم و ہمت کا کوہسار گیا ۔۔۔ علم و حکمت کا آبشار گیا
دین و دانش کا ابرِ گوہر بار ۔۔۔ کر کے ہم سب کو اشکبار گیا
جس نے علم اور آگہی بخشی ۔۔۔ اب وہ اُستادِ ذی وقار گیا
سب کی خاطر جو بے قرار رہا ۔۔۔ کر کے وہ سب کو بیقرار گیا
دفن ہونے کے بعد بھی اکثر ۔۔۔ گھوم آنکھوں میں بار بار گیا
وہ بھی "خالد" تھا اک جماعت میں ۔۔۔ بوالعطا کر کے دل فگار گیا
اس خلا کو اب آؤ پُر کر لیں ۔۔۔ راہ خالی ہے شہسوار گیا

اِک نیا قافلہ ہو گرمِ سفر
کارواں پہلا اُس کنار گیا

(راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ جلسہ سالانہ جماعتہائے احمدیہ گیمبیا

(مرتبہ۔ مکرم مرزا عبدالحق صاحب ٹیچر نصرت سیکنڈری سکول گیمبیا)

خدا تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ جماعتہائے احمدیہ گیمبیا کا تیسرا سالانہ جلسہ مورخہ ۲۱-۲۲ مئی ۱۹۷۷ء نصرت سیکنڈری سکول بنجول کی گراؤنڈ میں منعقد ہونے کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

کل چار اجلاس منعقد ہوئے۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت وزیر امور اقتصادیات وصنعت جناب ایم۔ سی۔ جام نے فرمائی۔ اجتماعی نماز تہجد اور بعد نماز فجر درس القرآن کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ رہائش اور طعام کے جملہ انتظامات نہایت احسن رنگ میں مقامی جماعت کی طرف سے سرانجام پائے۔ تمام جماعتوں کے کثیر احباب دُور دُور کی لمبی مسافت طے کرنے کے بعد محبت اور شوق کے باعث قبل از وقت ہی پہنچنے شروع ہو گئے تھے۔ مستورات کے لئے الگ بیٹھنے کا بندوبست کیا گیا تھا۔

معمول کے مطابق سہ روزہ جلسہ کی بجائے ملکی عام انتخابات کے باعث امسال صرف دو روزہ پروگرام بنایا گیا۔ جلسہ کا دوورقہ پروگرام ایک ماہ قبل شائع و تقسیم کیا گیا جس کے آخری صفحہ پر جماعت کا عمومی تعارف کرایا گیا تھا۔ علاوہ ازیں دعوتی کارڈ بھی احباب کو بھیجے گئے تھے۔ جلسہ سے ایک دن قبل ریڈیو گیمبیا سے جلسہ کی خبر کے ساتھ امیر مکرم مولوی عبدالشکور صاحب کا ۱۰ منٹ کا انٹرویو بھی تین زبانوں میں نشر کیا گیا جس میں جماعت کے قیام کا مقصد اور ترقی اسلام کے لئے اشاعتی پروگراموں کے علاوہ انسانیت کی خدمت کیلئے تعلیمی وطبی مراکز ایسے منصوبوں سے بھی روشناس کرایا گیا تھا۔ اسی طرح جلسہ کے کامیاب انعقاد کی خبر کے ساتھ غلبہ اسلام کے عزم کو بھی قومی ریڈیو سے متعدد بار نشر کیا گیا۔

پہلے اجلاس میں ۳۰۰ کے قریب افراد شامل ہوئے جن میں کافی تعداد غیر از جماعت احباب کی بھی تھی۔

جلسہ سالانہ کے اجلاس اوّل کا آغاز ۲½ بجے بعد دوپہر زیر صدارت وزیر اقتصادیات و منصوبہ بندی عزت مآب جناب ایم۔ سی۔ جام نصرت ہائی سکول کے میدان میں مخصوص طرز کے وسیع خیمہ میں شروع ہوا۔ باقاعدہ کارروائی اجلاس سے قبل صدر اجلاس کی اجازت سے جماعت کے جنرل سیکرٹری جناب ٹی۔ بی فون صاحب نے جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کے صدر اور نو آزاد مملکت کے پہلے گورنر جنرل عزت مآب سر فرمان سنگھاٹے صاحب مرحوم (جو جلسہ سے صرف چار یوم قبل وفات پا گئے تھے) کے اوصاف حمیدہ اور جماعتی خدمات جلیلہ کا تذکرہ کرنے کے بعد بتایا کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" آپ کی ذات بابرکات میں پورا ہوا۔ جناب فون صاحب نے جملہ جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا اور مجلس عاملہ کی طرف سے مرحوم کو سپاس تعزیت پیش کرتے ہوئے غمزدہ کنبہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار فرمایا اور مرحوم کے لئے دعا کی۔

سپاس تعزیت کے بعد کارروائی اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمود اقبال صاحب نے خوش الحانی سے کی۔ بعدہٗ امیر محترم مولوی عبدالشکور صاحب نے افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے احباب کو ذکر اللہ و ذکر رسولؐ کی طرف توجہ دلائی۔ (یہ حصہ ریڈیو سے نشر ہوا)

جناب امیر صاحب نے بتایا۔ دراصل جلسہ سالانہ کا آغاز ۸۶ برس قبل ۱۸۹۱ء میں بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے ہاتھوں ایک گمنام بستی قادیان (انڈیا) میں ہوا تھا جس میں صرف ۷۵ آدمی شریک ہوئے اور امسال جماعت کے مرکز ربوہ (پاکستان) میں سوا لاکھ سے بھی زائد افراد اکناف عالم سے شامل ہوئے۔ جس میں ایشیائی ممالک کے علاوہ یورپ افریقہ اور امریکہ کے نمائندے موجود تھے۔ مکرم امیر صاحب نے نوجوانوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دلائی۔

پہلی تقریر "احمدیت گیمبیا میں" کے موضوع پر جناب آشمالک صاحب نے فرمائی۔ آپ نے بتایا اگرچہ کافی عرصہ سے جماعت کا لٹریچر اس ملک میں پہنچ چکا تھا تاہم ۱۹۵۵ء میں ایک نائیجیرین دوست جناب لامین بارا انجائے صاحب کی کوشش سے باقاعدہ لٹریچر پہنچنا شروع ہوا۔ چنانچہ وہ خود بھی احمدیت قبول کر کے جماعت میں شامل ہو گئے تاہم آپ کی مساعی کے نتیجہ میں ۱۹۵۹ء میں نائیجیریا سے پہلے لوکل مبلغ مکرم ہمزہ صاحب، پھر غانا سے جناب جبریل یہاں وارد ہوئے۔ مقامی احباب کے مطالبہ پر مارچ ۱۹۶۱ء میں پہلے پاکستانی مبلغ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل اور ان کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی خدمت اسلام کے لئے اس سرزمین میں وارد ہوئے۔ پہلے مشنری ڈاکٹر ۱۹۶۸ء میں مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب یہاں پہنچے۔

جناب آشمالک نے دوران تقریر بتایا کہ گیمبیا کا ملک اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ ۱۹۷۰ء میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ذریت طیبہ میں سے ان کے تیسرے خلیفہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے یہاں ورود مسعود فرمایا۔ نیز یہ کہ مغربی افریقہ میں اشاعت اسلام کے پروگرام "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کا القاء بھی آپ پر یہیں ہوا۔ چنانچہ اس وقت عوام کی تعلیمی وطبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایک سیکنڈری سکول، ۵ میڈیکل سنٹر اور ایک ڈینٹل کلینک کام کر رہا ہے۔

آپ نے مزید بتایا کہ گیمبیا میں جماعت احمدیہ کا پہلا سالانہ جلسہ ۱۹۷۵ء میں فرافینی کے مقام پر مکرم حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب کی مساعی کے نتیجہ میں منعقد ہوا۔ (آپ خود چند دن قبل یہاں سے تشریف لے گئے تھے) گزشتہ سال کے دوسرے جلسہ کی طرح امسال تیسرا جلسہ بھی صدر مقام بنجول (باتھرسٹ) میں واقع نصرت سیکنڈری سکول میں منعقد ہو رہا ہے۔

تعمیر مساجد کے متعلق آپ نے بتایا کہ پہلی مسجد ۱۹۶۸ء میں فرافینی کے مقام پر جماعت نے تعمیر کی اور دوسری مسجد سالکینی کے مقام پر اور تیسری مسجد بصے (BASAY) ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں تعمیر ہوئی جہاں کہ ساتھ ہی مشن ہاؤس بھی بنایا گیا تھا۔

نماز عصر کی باجماعت ادائیگی کے بعد اجلاس کا دوبارہ آغاز "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ" کے موضوع پر مکرم محمد محمود اقبال صاحب کی تقریر سے ہوا۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے مصائب و آلام بالخصوص ہجرت کے واقعہ کو بیان کرتے ہوئے حضورؐ کے عفو، حلم اور درگزر کے عظیم الشان اعلان معافی کا ذکر کیا جہاں حضورؐ باوجود فاتحانہ شان و شوکت کے نہایت عجز و انکساری کے ساتھ داخل ہوئے اور شدید ترین دشمنوں کو بھی معاف کر دیا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر "ظہور مسیح موعود" کے عنوان پر مبلغ اسلام مکرم مولوی محمد امین جیمہ صاحب کی تھی۔ آپ نے قرآن کریم، احادیث اور بزرگوں کے اقوال سے ثابت کیا کہ جملہ اہل مذاہب کی روحانی ابتری کے وقت آپ کا انتظار ہر مکتب فکر کی طرف سے کیا جاتا رہا تھا۔ چنانچہ آپ کا ظہور ان پیشگوئیوں کو پورا کرنے والا تھا جو اللہ تعالیٰ کی طرف مامورین کی زبان سے جاری ہوئی تھیں اور اب لوگ آمد مامور کے مخالف ہیں حقیقتہً وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کو جھٹلا رہے ہیں۔

صدر اجلاس وزیر موصوف نے اجلاس کے خاتمہ پر بتایا کہ اس ملک میں ہر اُس ادارہ کی مساعی کو مشکورانہ نگاہوں سے دیکھا جائے گا جو ملک کی تعلیمی، معاشی یا معاشرتی ترقی کے لئے کوشاں ہوں گے۔ اس لحاظ سے جماعت احمدیہ کی گرانقدر کاوشیں شکریہ کی مستحق ہیں۔ آپ نے مزید بتایا کہ اس ملک کی ۹۰٪ آبادی مسلمان ہے اس لئے یہاں اب اسلامی تعلیم کو تمام سکولوں میں لازمی کر دیا گیا ہے۔ آپ نے سائنس و ٹیکنالوجی کے باعث معاشرہ میں تیز رفتاری سے ہونے والی تبدیلیوں کے ضمن میں اسلامی تعلیمات کے اساتذہ پر ذمہ داری ڈالی کہ ضروریات وقت کا خیال رکھتے ہوئے نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کریں۔

پہلے دن کا دوسرا اجلاس کھانے اور نمازیں ادا کرنے کے بعد مکرم جناب علی باہ صاحب کسٹمز آفیسر کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد سینیگال کے لوکل مبلغ جناب حامد مبائی صاحب نے عربی زبان میں "ختم نبوت کا مفہوم" بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ہم اہل اسلام کا فرض ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقوش عالیہ و اوصاف حمیدہ کے کلیۃً تابع ہو کر اللہ تعالیٰ اور آنحضرت کے اخلاق کو اپنائیں۔ ازاں بعد مکرم بابا تراولے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحب نے "احمدی کی ذمہ داریاں" پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ احمدی ارکانِ خمسہ پر پختہ ایمان رکھنے کے ساتھ ساتھ اعمال میں بھی بہترین نمونہ ہوتا ہے۔ اپنے قیمتی وقت، جان اور مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیش کرنے میں بخل نہیں کرتا۔

۲۲ مئی۔ دوسرے روز کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولوی محمد امین صاحب جیمیہ نے درس قرآن کریم دیا۔

اجلاس اوّل ۳۰-۹ بجے جماعت کے جنرل سیکرٹری مکرم تیجان بابوکمرفون صاحب (لیبر کمشنر) کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد مشنری ڈاکٹر مکرم الحاج محمد خان صاحب عدنی نے "حضرت مسیح موعودؑ کے معجزات" میں سے انذاری پیشگوئی بابت لیکھرام کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے بتایا کہ خدائی ہاتھ کے سامنے سب حربے ہیچ ہیں۔ مخالفین مامور ہمیشہ نامراد رہے ہیں۔

بعدہٗ امام اسمٰعیل طورے صاحب نے "تربیتِ اولاد" کے موضوع پر اسلامی تعلیمات کا خلاصہ نہایت عمدہ طریق سے بیان کیا۔ آپ نے والدین کے علاوہ خود نوجوانوں کو بھی اصلاح کی طرف توجہ دلائی۔ تیسری تقریر مکرم مولوی محمد حنیف داؤد صاحب کی "برکاتِ خلافت" کے موضوع پر تھی جس میں توحید کا قیام، اطاعتِ خلافت اور اتحاد و ترقیٔ دین کو نمایاں طور پر بیان کیا گیا تھا۔ آپ نے قرآن کریم کی روشنی میں ثابت کیا کہ امنِ عالم اور ترقیٔ اسلام خلافت سے وابستہ ہے۔

اس اجلاس کی آخری تقریر لوکل مبلغ جناب استاذ الحاج جکنی صاحب کی تھی۔ آپ نے بتایا کہ اطاعتِ امیر اطاعتِ خلافت ہے جو افراد کے لئے خیر و برکت کا موجب ہوتا ہے ورنہ عدمِ اطاعتِ امیر و عدمِ اتحاد اہلِ اسلام کی رسوائی کا باعث ہے۔

آج کا دوسرا اور آخری اجلاس (کھانے و نماز کی ادائیگی کے بعد) سہ پہر کو امیر جماعت مکرم مولوی عبد الشکور صاحب کی صدارت میں تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم الحاج 'لامن جوارا' صاحب نے نہایت خوش الحانی سے کی۔ آپ نے حسبِ موقع ان آیات کی تلاوت فرمائی جن میں مخلص مومنین کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ بعدہٗ ہستی باری تعالیٰ پر عقلی و نقلی دلائل پیش کرتے ہوئے خاکسار عبد الحق نے بتایا کہ حقیقی شناخت تو تعلق باللہ یعنی الہامِ الٰہی سے ہوتی ہے جس کی شہادت اسلام کے نامور بزرگوں اور اس صدی کے مامور امام مہدیؑ نے اپنے بے شمار الہاموں و پیشگوئیوں سے دی ہے۔ اس عاجز نے بتایا کہ آپ سب کا یہاں دُور کی مسافت اور تکالیف برداشت کرکے آنا بھی خدا تعالیٰ کی ہستی اور امام مہدیؑ کی سچائی کا ثبوت ہے جس کی ۸۰ سال پیشتر خبر دی گئی تھی۔ اور اسی طرح گیمبیا کے پہلے گورنر جنرل الحاج سر فرمان سنگھاٹے صاحب بھی خدائی نشان "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کے شاہدِ اوّل تھے۔

بعدہٗ جناب مکرم علی باہ صاحب نے "حقیقی مسلمان" کے اوصاف بیان کرتے ہوئے بتایا کہ پختہ ایمان اور سچے اعمال کے علاوہ وہ ہمیشہ قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا ہادی و راہنما بناتا ہے اور صرف اسی پر انحصار کرتا ہے۔

اختتامی خطاب میں جناب امیر صاحب نے "جماعت احمدیہ کا مستقبل" کے بارہ میں قرآن کریم کی رُو سے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ صرف سچوں کی مخالفت ہوتی ہے اور سچے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں اور مخالف ہمیشہ ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے حضرت امام مہدی علیہ السلام سے ترقیٔ جماعت اور غلبۂ اسلام کے وعدے کئے ہیں۔ آپ نے بتایا جس طرح بیج اپنے اندر ایک تناور درخت کے اوصاف رکھتا ہے اسی طرح یہ قلیل جماعت بھی خدائی بشارتوں کے مطابق روحانی دنیا میں ایک تناور درخت کی طرح پھیل جائیگی اور غالب آئے گی۔ انشاء اللہ۔ تب رُوئے زمین پر صرف ایک ہی دین (اسلام) ہوگا اور ایک ہی کتاب (قرآن کریم)"

بالآخر اجتماعی دعا پر جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔

احمدیہ مسلم ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کبالہ سیرالیون کی روز افزوں ترقی

(مرسلہ:- سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

مکرم مبشر احمد صاحب پال پرنسپل احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کبالہ سیرالیون نے اپنی مرسلہ رپورٹ بخدمت حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اس سکول کی روز افزوں ترقی کا قدرے تفصیلی ذکر کیا ہے جس کا مختصر خاکہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ تعداد

مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت جاری کردہ کبالہ سکول میں طلبہ اور طالبات کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس علاقہ کی اکثریت مسلمان ہے۔ یہ لوگ احمدیت سے کافی متاثر ہیں اور یہ لوگ بوجہ مسلمان ہونے کے اپنے بچوں کے لئے مسلم سکول چاہتے ہیں جو کہ احمدیت نے انہیں دیا ہے۔ طلبہ اور طالبات کی موجودہ تعداد ۳۳۱ تک پہنچ گئی ہے۔ بڑھتی ہوئی غیر معمولی تعداد کے پیشِ نظر سکول کی موجودہ عمارت ناکافی ثابت ہوئی ہے لہٰذا اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے عارضی کلاس روم بنا کر وقتی ضرورت کو پورا کیا گیا ہے۔

۲۔ درس و تدریس

ا۔ سکول میں درس و تدریس کا عمدہ نظام ہے۔ اس کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اساتذہ کی موجودہ تعداد ۸ ہے۔

ب۔ سکول ہذا کے نظم و نسق کو بہتر بنانے کے لئے پریفیکٹ سسٹم رائج کیا گیا ہے۔

ج۔ سکول میں دوسرے مضامین کے علاوہ دینی تعلیم کی طرف بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ اسلامیات لازمی مضمون کے طور پر پڑھایا جاتا ہے نمازوں اور جمعہ کا باقاعدہ انتظام ہے۔ علاوہ ازیں عربی زبان کی پڑھائی کا بھی خاطر خواہ انتظام ہے

د۔ بچوں کو آوارگی سے بچانے کے لئے شام کی کلاسوں کا اجراء کیا گیا ہے جس کا وہاں کے لوگوں پر بہت اچھا اثر ہے۔

س۔ سماجی بُرائیوں کی روک تھام کے لئے سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کا پورا تعاون حاصل ہے۔

۳۔ وزارتِ زراعت کے ماہرین کا دَورہ اور تاثر

کبالہ سکول زرعی سکول ہونے کی وجہ سے ماہرین زراعت کی خاص توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے اور وہ اکثر دَورہ پر آتے رہتے ہیں۔ آئی۔ ڈی۔ اے ایک عالمی ادارہ ہے جو کہ زراعت کے میدان میں ہر ممکن مدد دیتا ہے۔ ان کے ماہرین نے سکول کے زرعی پلانوں کے بغور مطالعہ و معائنہ کے بعد آئی۔ ڈی۔ اے اتھارٹی اور زرعی وزارت نے اس سکول کو ضلع میں واحد ایگریکلچرل سکول کی حیثیت سے زراعت میں ہر ممکن مدد کی پیشکش کی ہے۔ ماہرین نے سکول ہذا کی عمارت اور زراعت میں توسیع کے پلانوں کے بغور مطالعہ کے بعد سکول کو ضلع کا زرعی ہیڈ کوارٹر بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

۴۔ عیسائیت کی بوکھلاہٹ

سکول ہذا کی روز افزوں ترقی سے خائف ہو کر عیسائی مشنز بوکھلا گئے اور انہوں نے حسد کی بناء پر ایک سیکنڈری سکول مقابلہ کے لئے کھول دیا اور لوگوں میں نفرت کی آگ پھیلا رہے ہیں لیکن خدا کے فضل سے احمدیت نے وہاں کے لوگوں کے دل جیت لئے ہیں اس لئے ان پر عیسائیت کا خاطر خواہ اثر نہیں ہوا۔

۵۔ جنرل الیکشن اور احمدیت کا روشن مستقبل

گزشتہ دو تین ماہ میں ملکی الیکشن کی وجہ سے کئی عجیب و غریب واقعات رونما ہوئے ہیں۔ کبالہ کے ایک پرانے وزیر اپنی بُری عادتوں کی وجہ سے وہاں کے عوام میں بُری نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ یہ وزیر صاحب سکول ہذا کی بھی مخالفت کرتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے الیکشن جیتنے کے لئے ہر جائز و ناجائز حربہ استعمال کیا اور انہوں نے برسرِ اقتدار آنے کے بعد ہمارے سکول کی جگہ عیسائی سکول کو شفٹ کرنے کا ارادہ کیا لیکن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ انہیں اس ناپاک منصوبہ کی تکمیل سے پہلے ہی معطل کر دیا گیا اور ان کے رفقائے کار پر مقدمات دائر ہو گئے ہیں۔ یہ صاحب روپوش ہیں اور ان کا سکول بھی بند پڑا ہے۔

آخر میں پرنسپل صاحب نے خاص دعا کی اپیل کی ہے۔

درخواست دعا

محترم منظور احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کرونڈی بعض مقدمات میں ملوث کر دیئے جانے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس پریشانی کو دُور فرمائے۔ آمین

(سید شمشاد احمد ناصر۔ مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۴)

مکرم بادشاہ اللہ خان صاحب	سول لائن لاہور	۲۰/-
" طارق محمود صاحب	"	۵۰/-
محترمہ عزیز بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالواحد خالد صاحب	"	۵۰/-
" ناہید روف صاحبہ	"	۱۰۰/-
مکرم ڈاکٹر تنویر صاحب	"	۱۰/-
" طارق وحید صاحب	"	۱۰/-
" ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم	"	۵۰/-
" مجیب الرحمان صاحب متانی والد مرحوم	"	۳۰/-
" سردار عبدالسمیع صاحب	"	۱۰۰/-
محترمہ لطافت بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالجلیل صاحب عشرت	سنت نگر لاہور	۲۰/-
مکرم نسیم چغتائی صاحب	سنت نگر لاہور	۱۰/-
" ٹھیکیدار شریف احمد صاحب مصری شاہ	لاہور	۱۰۰/-
" محمد ابراہیم صاحب	"	۱۰۰/-
" چوہدری عبدالحق صاحب	"	۱۰/-
محترمہ والدہ صاحبہ حبیب الرحمان صاحب درد مع صفیہ درد صاحبہ	سمن آباد "	۱۰/-
مکرم چوہدری منیر نواز صاحب	سمن آباد "	۱۵۰/-
محترمہ صابری نعیم صاحبہ	" "	۱۰۰/-
مکرم قریشی افتخار علی صاحب	" "	۲۶/-
" سعید احمد مرزا صاحب	اسلامیہ پارک "	۲۱/-
" مرزا بشارت محمود صاحب	" "	۱۰/-
" سید تبسم حسین صاحب	نیلا گنبد "	۲۰/-
" میاں محمد شریف صاحب	" "	۳۰/-
محترمہ رخسانہ ہمایوں۔ عارفہ ہمایوں۔ آصف زماہ۔ فرزانہ بذریعہ سید تبسم حسین شاہ صاحب	"	۵۰/-
مکرم محمد افضل صاحب چیمہ	مزنگ "	۱۰/-
" چوہدری شیخ محمد صاحب	محمد نگر "	۳۶/۷۵
" مرزا محمود احمد صاحب	" "	۴۰/-
" میاں عبدالمالک صاحب	" "	۱۰/-
" کرنل بشارت احمد صاحب	بھاٹی گیٹ "	۱۰/-
" شیخ لطیف احمد صاحب	سلطان پورہ "	۱۵/-
" چوہدری محمد اسلم صاحب	" "	۵۰/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ نعیم احمد صاحب	" "	۱۰/-
مکرم چوہدری محمد علی صاحب طاہر	دھرم پورہ "	۵۰/-
" مبشر محمود صاحب پسر ملک محمد مجید صاحب	پرانی انارکلی "	۴۰/-
محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ	باغبانپورہ "	۵۰/-
مکرم محمد صدیق صاحب امرتسری	مغلپورہ "	۲۰/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ میاں عبدالرحمان صاحب	" "	۱۰۰/-
مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید	" "	۱۰۰/-
" شیخ عبداللطیف صاحب	لاہور چھاؤنی	۳۳/-
" اخوند فیاض احمد صاحب	"	۱۰/-
" ملک محمد انور صاحب مع بیگم صاحبہ	"	۱۵/-
محترمہ فاطمہ صالح صاحبہ اہلیہ سید صالح محمد صاحب	"	۲۱/-
مکرم میجر عطاء اللہ صاحب کھوکھر	"	۱۰۰/-

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	لائلپور	۲۳۰/-
مکرم محمد اکبر خان صاحب چک ۵۸۱ گنگا پور	"	۵۰/-
" غلام حضور صاحب سیکرٹری مال چک ۲۰۴ کھوڑوالی	"	۱۳۷/-
" رانا دوست محمد صاحب چک ۴۴ ج ب	"	۶۶/-
" چوہدری برکت علی صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۱۰۸ رب	ضلع لائلپور	۱۰۰/-
محترمہ شمیم اختر صاحبہ بنت چوہدری محمد اصغر صاحب محمد آباد سٹیٹ (سندھ)		۱۰/-
مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب	ملتان	۳۰/-
محترمہ امۃ القیوم صاحبہ بنت اکرام اللہ صاحب گلگشت کالونی	ملتان	۲۵/-
مکرم عبدالعزیز صاحب کھاد فیکٹری	"	۵۰/-
" شیخ بشیر احمد صاحب دریا خان	میانوالی	۲۵/-
محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب مبشر	نارنگ منڈی	۳۴۲/-
مکرم ملک برکت علی صاحب آف حافظ آباد۔	واہ کینٹ	۱۰۰/-
" ملک محمد افضل صاحب	واہ کینٹ	۱۰/-
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	وزیرآباد	۲۰/-
محترمہ امۃ رشید صاحبہ آف کینیڈا		۵۲/-
" امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب	لندن	۳۰/-
" سلمیٰ بی بی صاحبہ ہیلتھ وزیر لیبیا		
[illegible] ڈاکٹر محمد احسان صاحب		۲۰۰/-

دعائے مغفرت

افسوس کہ ۳۰ رمئی ۱۹۷۷ء کو محترم خواجہ رشید احمد صاحب آف رشید اینڈ برادرز (چولہے والے) سیالکوٹ بعارضہ فالج اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

اسی شب مرحوم کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ نماز جنازہ محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر اختتامی دعا محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کروائی۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت سے والہانہ محبت رکھتے تھے اور مالی قربانیوں میں نمایاں حصہ لیا کرتے تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ چھ لڑکے اور تین لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں سے تا حال دو لڑکیاں اور ایک لڑکا شادی شدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

(۲) محترم اقبال احمد خان صاحب آف گوجرانوالہ کی صاحبزادی سلیم بی بی ۲۰ رجون کو مختصر علالت کے بعد لاہور میں فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

ان کی عمر قریباً پچیس برس تھی۔ بہت ملنسار، محبت کرنے والی اور خوش خلق خاتون تھیں۔ چار بھائیوں کی ایک ہی بہن تھیں۔

قرآن کریم کی ایک خوبی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"وہ قرآن شریف ہے جس کی صدہا لاانتہائی خاصیتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ سچے پیرو اس کے ظلی طور پر الہامات پاتے ہیں اور نادم مرگ رحمت اور برکت ان کے شامل حال رہتی ہے۔"

(شحنہ حق صفحہ ۔)

قرآن شریف کی سچی پیروی اس کا علم حاصل کئے بغیر نہیں۔ اسی وجہ سے خلیفہ وقت نے تعلیم القرآن کی تحریک جاری کی ہے۔ آپ مجلس انصار اللہ کے پروگرام سے تعاون کرکے اس تحریک کو کامیاب بنائیں اور اپنے آپ کو اس قابل بنائیں تا دم مرگ رحمت اور برکت آپ کے شامل حال رہے۔ سہ ماہی امتحان انشاء اللہ العزیز ۲۸ ماہ اخاء (اکتوبر) کو ہو گا۔ نصاب یہ ہے:-

ترجمہ پارہ نمبر ۱۸ نصف اول

کتاب "آسمانی فیصلہ" (دفتر سے طلب فرمائیں)

اذان کے بعد اور مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی مسنون دعائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

السابقون الاولون انصار بھائیوں کیلئے درخواست دُعا

انصار اللہ کے مالی سال کا نصف حصہ گزر چکا ہے۔ کچھ مجالس ایسی بھی ہیں جن کے جملہ انصار دوستوں نے اس عرصہ میں اپنا بجٹ سو فیصد ادا کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے اور باقی احباب کو بھی ان کی تقلید کی توفیق بخشے۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں فاستبقوا الخیرات یعنی نیکیوں میں آگے بڑھنے والے احباب کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر طرح سے ان کا معین و مددگار ہو اور ان کے نفوس و اموال میں برکت بخشے۔ آمین!

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نیز بھتیں۔ آپ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بعد تدفین دعا بھی محترم مولانا نے ہی فرمائی۔ احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے ضعیف والد اور پیارے بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(محسن محمد خان ربوہ)

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی محمد رفیق طارق صاحب جو استنبول جا رہے تھے ایک حادثہ میں ان کی ٹانگ اور ... پر چوٹیں آئی ہیں۔ احباب کامل صحت و شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبداللطیف اسلم دارالرحمت ربوہ)

قائدین کرام اپنی مجالس کے حل شدہ پرچے فوری طور پر مرکز میں ارسال فرمائیں (مہتمم تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ عشرہ وصولی چندہ وقفِ جدید:-

آپ بھی دُعائیں حاصل کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:-
"خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے دروازے آج بھی اسی طرح کھلے ہیں جس طرح پہلے کھلے تھے مگر اس کے لئے ان قربانیوں کی ضرورت ہے جو پہلوں نے دیں۔ اور پہلوں نے جو قربانیاں دیں جب ہم سوچتے ہیں تو ایک طرف تو اُن پر رشک پیدا ہوتا ہے اور دوسری طرف دل سے ان کے لئے بے حد دعائیں نکلتی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء)

تمام عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ، مجالس انصار اللہ وخدام الاحمدیہ کے عہدیداران اور لجنات کے عہدیداران سے گذارش ہے کہ خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے دروازوں کی طرف آگے بڑھتے ہوئے یکم جولائی سے ۱۰ر جولائی تک کے عشرہ میں مومنانہ پیار و محبت کے ماحول میں اعلیٰ اخلاص کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھائیوں، بہنوں، اطفال اور ناصرات سے وقفِ جدید کے چندوں کی مدمیں زیادہ سے زیادہ رقوم وصول کرنے کی سعی کریں تا کہ بعض ناگزیر حالات کی بناء پر چندوں کی وصولی میں واقع شدہ کمی جلد پوری ہو جائے اور وقفِ جدید اپنے تربیتی اور اصلاحی کاموں کو وسعت دے کر کما حقہٗ سرانجام دے سکے۔ خدا تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ
(بقیہ صفحہ اول)

کئی معانی ہو سکتے ہیں۔ اب چونکہ قرآن مجید کامل و مکمل اور ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی کتاب ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے اس خوبی کا حامل بنایا ہے کہ اس میں ایسی آیات بھی ہیں جو غیر مبدّل ابدی صداقتوں پر مشتمل ہیں اور ایسی آیات بھی ہیں جن کے ان غیر مبدّل ابدی صداقتوں کی روشنی میں کئی معانی ہو سکتے ہیں اور ان کی مدد سے قیامت تک پیدا ہونے والے نئے مسائل کو بخوبی حل کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ہر زمانہ میں علم میں کامل دستگاہ رکھنے والے اپنے ایسے خاص بندوں کو پیدا کرتا رہا ہے جو اُن سے براہِ راست علم حاصل کر کے محکمات کی روشنی میں حسبِ ضرورت متشابہات کے معانی بیان کر کے نوعِ انسانی کو پیش آنے والے نئے مسائل کا حل دُنیا میں پیش کرتے رہے ہیں۔ اس طرح قرآن مجید قیامت تک رونما ہونے والے نئے مسائل کو حل کرتا چلا جائے گا اور کوئی مسئلہ بھی ایسا نہیں ہوگا اور نہ ہو سکتا ہے جسے قرآن مجید حل نہ کر دکھائے۔

خطبہ جاری رکھتے ہوئے حضور نے بتایا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے عظمتِ قرآن کے اس مہتم بالشان پہلو کو واضح کرنے کے علاوہ یہ بھی بتایا ہے کہ بعض منافق طبع جن کے دلوں میں کجی ہوتی ہے ایسے بھی ہوتے ہیں جو محکمات کو یکسر نظر انداز کر کے متشابہات کے از خود ایسے معنے کرنا شروع کر دیتے ہیں جو خدا تعالیٰ کے منشاء اور شریعتِ حقّہ کی رُوح کے سراسر برخلاف ہوتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال لیتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان آیات کے آخر میں مومنوں کو دل کی کجی اور نفاق سے بچنے کے لئے ایک خاص دعا سکھائی ہے اور وہ یہ ہے کہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ یعنی اے ہمارے ربّ تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت کے سامان عطا کر یقیناً تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

حضور نے احباب کو بالالتزام یہ قرآنی دعا کرنے اور ہر قسم کی کج روی اور نفاق سے بچنے اور محفوظ رہنے کی تلقین فرمائی۔

محترم خان عبد الرحمٰن خان نیازی وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ۔ نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت مولوی غلام حسن خان پشاوری رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محترم خان عبد الرحمٰن خان نیازی ۳۰ر احسان ۱۳۵۶ ہجری شمسی مطابق ۳۰ر جون ۱۹۷۷ء بروز جمعرات بوقت چھ بجے شام قریباً ۸۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے برادرِ نسبتی تھے اور سالہا سال سے ربوہ میں ہی رہائش پذیر تھے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم جولائی ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد مبارک کے مغربی میدان میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد اور مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔

محترم خان عبد الرحمٰن خان نیازی مرحوم بہت شریف النفس، خاموش طبع اور عبادت گزار بزرگ تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنّت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقامِ قرب سے نوازے۔ آمین

محترم نوابزادہ محمد امین خان صاحب آف بنوں کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ محترم نواب زادہ محمد امین خان صاحب صدر جماعت احمدیہ بنوں ۳۰ر احسان ۱۳۵۶ ہجری شمسی مطابق ۳۰ر جون ۱۹۷۷ء بروز جمعرات بعمر قریباً ۷۶ سال بنوں میں وفات پا گئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم اگرچہ موصی نہ تھے تاہم انہوں نے وصیت کی تھی کہ وفات کے بعد ان کا جنازہ ربوہ لے جا کر انہیں وہاں دفن کیا جائے چنانچہ یکم جولائی ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک ان کا جنازہ بنوں سے ربوہ لایا گیا۔ اسی روز بعد نماز عصر مسجد مبارک کے باہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم خان عبد الرحمٰن خان صاحب نیازی مرحوم (جنہوں نے ۳۰ر جون ۱۹۷۷ء کو ربوہ میں وفات پائی تھی) کے ساتھ ان کی نماز جنازہ بھی پڑھائی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد اور مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ قبرستان عام لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے دعا کرائی۔

محترم نواب زادہ محمد امین خان صاحب ایک رؤیا کی بناء پر احمدی ہوئے تھے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے قبولِ احمدیت کے بعد بفضل اللہ تعالیٰ اخلاص میں مسلسل ترقی کرتے چلے گئے اور پوری استقامت کے ساتھ تادمِ حیات جماعت کے ساتھ منسلک رہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نواب زادہ صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقامِ قرب عطا کرے۔ آمین

ربوہ اور بیرون ربوہ جائیداد کی خرید و فروخت

دار الرحمت شرقی۔ وسطی۔ دار الصدر۔ دار الفضل۔ دار الیمن۔ دیگر محلہ جات میں مکانات۔ پلاٹ۔ اور بیرون ربوہ، زرعی زمین قابلِ فروخت ہیں۔ خریدار احباب

بلال اسٹیٹ رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

سے رابطہ قائم کریں۔

فون دفتر ۵۰۸ — فون گھر ۴۰۵

ضروری اعلان

یکم جولائی ۱۹۷۷ء سے دفتر الفضل میں جمعہ کی تعطیل ہوا کرے گی اس لئے اتوار کے دن بھی اخبار نکلا کرے گا۔ جملہ قارئین کرام و ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔
(منیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۹۵